© rasailojaraid.com

تعارف وتبصرہ

تبصرہ نگار: پروفیسر محمد یونس جنجوعہ

(۱)

نام کتاب : ایک نئے تعلیمی انقلاب کی دستک

مصنف : ڈاکٹر محمد غطریف شہباز ندوی

ضخامت:56 صفحات (فل اسکیپ سائز) ناشر و ملنے کا پتہ: مرکز برائے فروغ تعلیم وثقافت مسلمانانِ ہند

اس مختصر کتابچے میں برج کورس کا ہمہ پہلو تعارف کرایا گیا ہے جو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں شروع کیا گیا ہے۔ اس کورس کا مقصد یہ ہے کہ دینی مدارس کے فارغین کو عصری اور جدید علوم سے آراستہ کیا جائے۔ گویا اس کورس کا تصور مدارس اور یونیورسٹی کے درمیان موجود خلیج کو پاٹنا ہے۔ یہ کورس یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل کے اتفاق رائے سے شروع کیا گیا ہے۔ یہ مختلف خیال مسلمان طلبہ کے اندر سے تعصب کو ختم کر کے محبت‘ دوستی اور ہمدردی کے جذبات پیدا کرے گا۔ اس کورس کے بارے میں عمومی رائے یہ ہے کہ مدارس کے طلبہ‘ طالبات کے لیے ایک مفید کورس ہے جو طلبہ کی شخصیت کو جامعیت دے گا۔ سعودی سفیر نے برج کورس کی ایک تقریب میں شرکت کی اور برج کورس کے منصوبے کو سراہا۔

اس کتابچے کے اندر اس کورس کے زیر تعلیم طلبہ وطالبات اور ان افراد کے تاثرات بیان کیے گئے ہیں جو کورس کی تکمیل کے بعد فارغ ہو چکے ہیں۔ اس کورس کو پڑھانے والے اساتذہ کے تاثرات بھی بیان کیے گئے ہیں‘ مجموعی طور پر اکثر نے اس کو پسند کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ کورس ایک نئے تعلیمی انقلاب پر منتج ہوگا۔ کچھ لوگوں کی رائے مخالفانہ بھی ہے۔ لیکن کورس کے اساتذہ کا کہنا ہے کہ یہ لوگ حقیقت حال سے واقف نہیں بلکہ سنی سنائی باتوں پر یقین کیے ہوئے ہیں۔ ویسے بھی ہر اچھے کام کی مخالفت کوئی نئی بات نہیں۔ یونیورسٹی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ وہ لوگ آئیں اور بذاتِ خود کورس کے طلبہ وطالبات اور اساتذہ سے ملاقات کریں‘ نیز کامیاب ہو کر نکلنے والے طلبہ سے صحیح صورت حال سے آگاہی حاصل کریں۔

المختصر اس کورس کے اجراء سے یونیورسٹی انتظامیہ کی نیک نیتی‘ خلوص اور مسلمانانِ ہند کی خیر خواہی کا جذبہ جھلکتا ہے۔

© rasailojaraid.com